www.isi-isc.com

212

F

212F

نام:
نام خانوادگی:
محل امضا:

«اگر دانشگاه اصلاح شود، مملکت اصلاح می‌شود.»
امام خمینی (ره)

عصر پنجشنبه
۹۵/۲/۱۶

جمهوری اسلامی ایران
وزارت علوم، تحقیقات و فناوری
سازمان سنجش آموزش کشور

آزمون ورودی دوره‌های کارشناسی‌ارشد ناپیوسته داخل ـ سال ۱۳۹۵

زبان و ادبیات اردو ـ کد ۱۱۲۹

تعداد سؤال: ۱۲۰ مدت پاسخگویی: ۱۲۰ دقیقه

عنوان مواد امتحانی، تعداد و شماره سؤال‌ها

ردیف	مواد امتحانی	تعداد سؤال	از شماره	تا شماره
۱	دستورزبان تخصصی اردو	۲۵	۱	۲۵
۲	متون تخصصی	۲۰	۲۶	۴۵
۳	ادبیات منظوم	۳۰	۴۶	۷۵
۴	ادبیات منثور	۲۵	۷۶	۱۰۰
۵	تاریخ ادبیات اردو	۱۰	۱۰۱	۱۱۰
۶	ترجمه متون سیاسی، فرهنگی، ادبی و اجتماعی	۱۰	۱۱۱	۱۲۰

این آزمون نمره منفی دارد.

استفاده از ماشین‌حساب مجاز نمی‌باشد.

اردیبهشت‌ماه ـ سال ۱۳۹۵

حق چاپ، تکثیر و انتشار سؤالات به هر روش (الکترونیکی و ...) پس از برگزاری آزمون، برای تمامی اشخاص حقیقی و حقوقی تنها با مجوز این سازمان مجاز می‌باشد و با متخلفین برابر مقررات رفتار می‌شود.

www.isi-isc.com

عناوین و ضرایب دروس امتحانی رشته زبان و ادبیات اردو ـ کد ۱۱۲۹

رشته / ضرایب و مواد امتحانی	دستورزبان تخصصی اردو	متون تخصصی	ادبیات منظوم	ادبیات منثور	تاریخ ادبیات اردو	ترجمه متون سیاسی، فرهنگی، ادبی و اجتماعی
۱) زبان و ادبیات اردو	۴	۲	۳	۳	۲	۳

www.isi-isc.com

دستورزبان تخصصی اردو:

۱- ذیل کے فقرے میں کونسی ضمیر پائی جاتی ہے؟

"کوئی تومدد کو آئے!"

۱) ضمیر صفتی
۲) ضمیر تنکیری
۳) ضمیر تاکیدی
۴) ضمیر استفہامیہ

۲- ذیل کے فقرے کے پیش نظر" چلاتے چلاتے، گلا بیٹھ گیا، مگر، ہنستے رہے" کا ترتیب وار صحیح نحوی کردار کونسا ہے؟

"اسلم کا چلاتے چلاتے گلا بیٹھ گیا، مگر لڑکے ہنستے رہے، قہقہے لگاتے رہے، سیٹیاں بجاتے رہے!"

۱) فعل حال استمراری - فعل ماضی بعید - حرف - فعل حال استمراری
۲) صفت مرکب - فعل ماضی قریب - اسم - فعل حال استمراری
۳) اسم حالیہ - فعل ماضی سادہ - حرف - فعل ماضی استمراری
۴) اسم حالیہ - فعل ماضی قریب - اسم - فعل ماضی استمراری

۳- درج ذیل کی کونسی صفت، "صفت مقداری غیر معین" میں شمار نہیں ہوتا؟

۱) پاؤ بھر
۲) چلّو بھر
۳) تھوڑا سا
۴) چند ایک کتابیں

۴- مذکورہ ذیل اسماء میں سے، اسم مصغر اور اسم مکبّر کی ترتیب وار نشاندہی کیجئے:

"کھٹولا" - "لٹھ" - "پکڑ" - "ولید"

۱) اسم مصغر - اسم مکبّر - اسم مصغر - اسم مکبّر
۲) اسم مکبّر - اسم مکبّر - اسم مصغر - اسم مکبّر
۳) اسم مکبّر - اسم مصغر - اسم مصغر - اسم مکبّر
۴) اسم مصغر - اسم مکبّر - اسم مکبّر - اسم مصغر

۵- "پانا" کے اصلی فعل کے ساتھ استعمال کے پیش نظر، ذیل کے فقروں میں، افعال کی صحیح شکل کی نشاندہی کیجئے:

-" وہ لڑکی اتنا ہی .... کہ ایک دم سے نواب صاحب پہنچے۔"

-"ایک دلچسپ منظر پر نظر نہیں .... کہ غائب ہوگیا۔"

-" ابھی دلفگار کے حواس بجانہ .... کہ چوبدار نے ملائمت سے کوچہ یار سے نکال دیا۔"

۱) کہنے پائی تھیں - جمنی پائے تھی - ہونے پائی تھیں
۲) کہنے پائی تھی - جمنے پائی تھی - ہونے پائے تھے
۳) کہنی پائے تھی - جمنی پائی تھی - ہونی پائی تھیں
۴) کہنے پائی تھے - جمنی پائی تھے - ہونی پائی تھے

www.isi-isc.com

۶- اردو گرائمر کی رو سے حروف اضافت کے استعمال کے پیش نظر، درج ذیل کا کونسا جملہ صحیح ہے؟

۱) درزی، ان کا کپڑوں کو سی رہا ہے۔

۲) ان کا استاد نے ناجائز کام کے بنا پر تمام طالب علموں کو سزا دیا ہے۔

۳) ان لڑکیاں کے گھروں کی کھڑکیاں کے شیشہ کے پیچھے بہت سے پرندے بیٹھے ہیں۔

۴) احمد کے بھائیوں نے کلاس کی کرسیوں سے اٹھ کھڑے ہو کر، ایران کا قومی ترانہ سنایا۔

۷- ذیل کی عبارت پڑھ کر، معطوف اور معطوف الیہ کی نشاندہی کیجئے:

" عبادت و ریاضت کا یہ عالم تھا کہ پوری رات نماز پڑھتے گزر جاتی۔ مسجد قبا اور مسجد نبوی کی تعمیر میں آپ(ص) نے صحابہ کے ساتھ مل کر کام کیا۔ آپ(ص) کو بچوں سے خاص انس و محبت تھی۔"

۱) معطوف: عالم - رات - نماز ‏ ‏ معطوف الیہ: عبادت - ریاضت - محبت

۲) معطوف: عبادت مسجد نبوی - ریاضت ‏ ‏ معطوف الیہ: محبت - انس - مسجد قبا

۳) معطوف: ریاضت - مسجد نبوی - محبت ‏ ‏ معطوف الیہ: عبادت - مسجد قبا - انس

۴) معطوف: نماز - آپ(ص) - کام ‏ ‏ معطوف الیہ: بچے - محبت - تعمیر

۸- درج ذیل اسماء میں سے کونسا، اسم کیفیت میں شمار نہیں ہوتا ہے؟

۱) دُھلائی ‏ ‏ ۲) بُرائی

۳) بینائی ‏ ‏ ۴) اونچائی

۹- "لگنا" کے استعمال کے پیش نظر، ذیل کے فقرے میں ترتیب وار، صحیح افعال کی نشاندہی کیجئے:

" جب مجھے دنیا سے نفرت ..... اور ہر چیز نیم مردہ اور اُداس ..... تو میرے دماغ میں فلسفہ ..... ۔"

۱) ہونا لگتا ہے - لگنی لگتی ہے - بھرنے لگتی ہے

۲) ہونے لگتی ہیں - لگنی لگتی ہیں - بھرنے لگتی ہیں

۳) ہونے لگتے ہیں - لگنے لگتے ہیں - بھرنے لگتے ہیں

۴) ہونے لگتی ہے - لگنے لگتی ہے - بھرنے لگتا ہے

۱۰- مذکورہ ذیل صفات ترتیب وار کس کس قسم میں شمار ہوتی ہیں؟

" زہریلا" - "تیز رو" - "رنگیلا" - "دولتر"

۱) مرکب - نسبتی - بسیط - عددی ‏ ‏ ۲) ذاتی - فاعلی - ذاتی - مقداری

۳) نسبتی - فاعلی - ذاتی - فاعلی ‏ ‏ ۴) بسیط - فاعلی - مرکب - عددی

www.isi-isc.com

۱۱- مذکورہ ذیل الفاظ میں سے ترتیب وار، جامد اور مشتق کی نشاندہی کیجئے:

"لڑاکا" - "دباؤ" - "لونڈی" - "پڑھائی" - "فقیر"

۱) جامد - مشتق - جامد - جامد - مشتق
۲) مشتق - مشتق - جامد - جامد - مشتق - جامد
۳) مشتق - جامد - جامد - مشتق - مشتق
۴) جامد - جامد - مشتق - مشتق - جامد

۱۲- ذیل کے فقروں میں، صلہ اور جواب صلہ کی نشاندہی کیجئے:

"جو تری بزم سے نکلا، سو پریشان نکلا"۔ " جتنی زیادہ کتابیں پڑھوگے، اتنا ہی تمہارا علم بڑھے گا"

۱) صلہ : تری بزم سے نکلا - زیادہ کتابیں پڑھوگے — جواب صلہ : سو پریشاں نکلا - اتنا ہی تمہارا علم بڑھے گا
۲) صلہ : پریشان نکلا - علم بڑھے گا — جواب صلہ : بزم سے نکلا - کتابیں پڑھوگے
۳) صلہ : نکلا - بڑھے گا — جواب صلہ : نکلا - پڑھوگے
۴) صلہ : تری بزم - زیادہ کتابیں — جواب صلہ : پریشاں - علم

۱۳- علامت فاعل (نے) کن زمانوں کے افعال کے ساتھ استعمال ہوتی ہے؟

۱) ماضی استمراری - ماضی مطلق - مضارع - ماضی بعید
۲) مصدر معین چکنا کے ساتھ - ماضی مطلق - ماضی شکیہ
۳) حال استمراری - ماضی مطلق - ماضی نقلی - مستقبل کی تمام اقسام کے ساتھ
۴) ماضی مطلق - ماضی نقلی - ماضی بعید - ماضی شکیہ - ماضی شرطیہ

۱۴- "حاصل مصدر" کی ساخت کی وضاحت کے پیش نظر، کونسا فقرہ صحیح نہیں؟

۱) مصدر کا "نا" دور کرکے "وا" لگانے سے اسم حاصل مصدر بن جاتا ہے۔ مثال کے طور پر: "بُلانا" سے "بُلاوا"
۲) مصدر کا "نا" دور کرکے "ائی" لگانے سے اسم حاصل مصدر بن جاتا ہے۔ مثال کے طور پر: "لڑنا" سے "لڑائی"
۳) مصدر کا "نا" دور کرکے "تا" لگانے سے اسم حاصل مصدر بن جاتا ہے۔ مثال کے طور پر: "ہنسنا" سے "ہنستا ہنستا"
۴) مصدر کا "نا" دور کرکے "ی" لگانے سے اسم حاصل مصدر بن جاتا ہے۔ مثال کے طور پر: "کھانسنا" سے "کھانسی"

۱۵- ذیل کے فقروں میں ترتیب وار مبتدا اور خبر کی نشاندہی کیجئے:

"صادق ہماری جماعت کا سب سے محنتی لڑکا ہے۔" - "علامہ اقبال مسلمانوں کے ملی شاعر ہیں۔"

۱) مبتدا: جماعت - مسلمان — خبر: صادق - علامہ اقبال
۲) مبتدا: جماعت - مسلمان — خبر: محنتی لڑکا - ملّی شاعر
۳) مبتدا: صادق - علامہ اقبال — خبر: جماعت - مسلمان
۴) مبتدا: صادق - علامہ اقبال — خبر: محنتی - ملّی شاعر

www.isi-isc.com

۱۶- ذیل کی عبارت میں اسم مفعول کی نشاندہی کیجئے:

"میں نے قرع انبیق میں کچھ پھٹکری، ہیرا کسیس اور قلمی شورہ ڈالا اور اس کے منہ کو انبیق سے بند کرکے، اسے کوئلوں کی آگ پر رکھ دیا۔"

۱) پھٹکری - ہیرا کسیس - قلمی شورہ - منہ - اسے
۲) آگ - کوئلہ - بند - انبیق
۳) قرع - پھٹکری - قلمی شورہ - کوئلہ - انبیق
۴) ہیرا کسیس - قلمی شورہ - آگ - کوئلہ

۱۷- اردو گرائمر میں مبحث "امالہ" کے پیش نظر، صحیح جملے کی نشاندہی کیجئے:

۱) حضور (ص) ہجرت کرکے مکہ سے مدینہ تشریف لے گئے۔
۲) آج اس نے اپنے اساتذے سے ملاقات کی۔
۳) میں نے اس کے نانے کو مکہ میں دیکھا۔
۴) دادے نے پوتا کو گود میں اٹھایا۔

۱۸- ذیل کے فقرے کی نحوی ترکیب کی نشاندہی میں کونسی بات غلط ہے؟

"چارپائی پر منظور کی بجائے، ایک بوڑھا ہڈیوں کا ڈھانچا لیٹا ہوا تھا۔"

۱) بجائے: اسم ظرف مکان
۲) ہڈیوں کا ڈھانچا: مرکب وصفی
۳) ایک بوڑھا: اسم مفرد مؤنث
۴) لیٹا ہوا: صفت حالیہ

۱۹- اردو گرائمر میں اجباری افعال کے پیش نظر، درج ذیل کا کونسا فقرہ غلط ہے؟

۱) فاعل ہمیشہ فاعل کی شکل میں آتا ہے۔
۲) فاعل، مفعول کی حالت میں استعمال کیا جاتا ہے۔
۳) اصلی فعل، مصدری حالت میں استعمال ہوتا ہے۔
۴) جملے کا فعل اور مصدر، جنس اور تعداد کے لحاظ سے، مفعول کی مناسبت سے آتا ہے۔

۲۰- "پڑنا" مصدر معین کے استعمال کے سلسلے میں کونسا فقرہ صحیح ہے؟

۱) اب اسے بینک تک پیدل جاتا ہوا پڑتی ہے۔
۲) مجھے ان سے دو لاکھ روپے قرضہ لیتے پڑیں گی۔
۳) حسن کو لائبریری میں سے کتاب لینی پڑتی ہے۔
۴) چڑیا کی اس تقریر سے چڑا سُن ہوگیا اور اسے کچھ جواب نہ بن پڑا۔

www.isi-isc.com

۲۱- **"چاہئے" کے استعمال میں درج ذیل کا کونسا فقرہ صحیح نہیں؟**

۱) ان لڑکوں کو شاعری کی محفل میں زیادہ باتیں نہیں کرنی چاہیئے تھیں۔

۲) ہمیں کافی تعداد میں گائیں، بھینس اور بکری خرید لینا چاہیئے۔

۳) ان بچوں اور بچیوں کو چاہئے کہ زیادہ شور و غل نہ مچائیں۔

۴) رمضان کے مہینے میں پورے روزے رکھنے چاہیئے تھے۔

۲۲- **اردو گرائمر میں فاعل، مفعول اور فعل کی مطابقت کے سلسلے میں، کونسا فقرہ صحیح نہیں؟**

۱) اللہ کے نبی مکرم (ص) نے عرب کی کایا پلٹ دی۔

۲) لڑکیاں لائبریری کے سامنے قطار میں کھڑی ہو گئی ہیں۔

۳) میری بہن نے کل اپنی سہیلیوں سے یہ انوکھی بات پوچھا تھا۔

۴) ان کے اباجان نے اسلامی تاریخ کے واقعات سنائے ہیں۔

۲۳- **ذیل کے فقرے کی نحوی ترکیب کی نشاندہی میں کونسی بات غلط ہے؟**

"بھوری فوج بڑی نڈر اور تیز رفتار تھی۔"

۱) بھوری فوج: خبر　　۲) نڈر اور تیز رفتار: خبر

۳) تھی: فعل ناقص　　۴) بڑی نڈر: مرکب وصفی

۲۴- **درج ذیل مرکبات ترتیب وار کس کس قسم کے ہیں؟**

"استاد کا حکم" - "ذہین طالب علم" - "زمین و آسمان" - "تہران سے کرج تک"

۱) مرکب اضافی - مرکب عطفی - مرکب توصیفی - مرکب جاری

۲) مرکب جاری - مرکب توصیفی - مرکب جاری - مرکب عطفی

۳) مرکب عطفی - مرکب توصیفی - مرکب جاری - مرکب جاری

۴) مرکب اضافی - مرکب توصیفی - مرکب عطفی - مرکب جاری

۲۵- **درج ذیل کے حروف ترتیب وار کس کس قسم کے ہیں؟**

"پر" - "پھر" - "پاس" - "اس لئے" - "جو" - "تب"

۱) حرف جار - حرف شرط - حرف علت - حرف شرط - حرف استفہام - حرف شرط

۲) حرف اضافت - حرف ندا - حرف عطف - حرف علت - حرف شرط - حرف شرط

۳) حرف جار - حرف عطف - حرف جار - حرف علت - حرف شرط - حرف جزا

۴) حرف شرط - حرف جار - حرف جار - حرف علت - حرف جزا - حرف شرط

www.isi-isc.com

متون تخصصی:

۲۶- ذیل کے فقرے کے پیش نظر "ترکیب نکالنا" اور "تختہ الٹ جانا" کے محاورات کے صحیح مفاہیم کونسے ہیں؟
"وزیر نے ایسی ترکیب نکالی کہ دشمن ملک کے بادشاہ کا تختہ چند مہینوں میں الٹ گیا۔"

۱) راہ دکھانا - سیاسی چال چلنا
۲) طریقہ سوچنا - حکومت تباہ ہونا
۳) پہیلی بجھانا - حکومت بننا
۴) پہیلی حل کرانا - تختی بنانا

۲۷- "ڈھب" کے لفظ کے ساتھ بنی ہوئی کونسی ترکیب، مفہوم کے پیش نظر صحیح نہیں؟

۱) ڈھب پر چڑھنا: قابو میں آنا
۲) ڈھب ڈھب کی بات: موزوں بات
۳) ڈھب ڈالنا: رعب پر آنا
۴) ڈھب ہونا: طریقہ ہونا

۲۸- کونسا فقرہ ذیل کے متن کے مفاہیم میں شامل نہیں؟
"کلیم کوئی پہر، سوا پہر، دن چڑھے جاگا، تو کیا دیکھتا ہے کہ فرش مسجد پر پڑا ہے اور نیند کی حالت میں جو کروٹیں لی ہیں، تو سیروں گرد کا بھبوت اور چمگادڑوں کی بیٹ کا ضماد بدن پر تھپا ہے۔ حیران ہوا کہ قلب ماہیت ہو کر، میں کہیں بھتنا تو نہیں ہو گیا؟"

۱) حیرانی میں اس کے دل پر دورہ پڑا۔
۲) کلیم سورج کے نکلنے کے بہت بعد نیند سے جاگ اٹھا۔
۳) کلیم کے جسم پر مسجد کی فرش پر سوتے ہوئے راکھ وغیرہ لگے ہوئے تھے۔
۴) اس کو یہ شک ہوا کہ کہیں اس کی ماہیت تبدیل ہو کر جن تو نہیں ہوا ہے؟

نوٹ: ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۲۹ سے لے کر ۳۱ تک کے صحیح جوابات کی نشاندہی کیجئے:

"چنانچہ ایک مرتبہ حضرت میکائیل کی خدمت میں فریاد لے کر گیا کہ یا حضرت! میں نے ایسا کیا قصور کیا ہے کہ جہاں میں نے سر، زمیں سے نکالا، تیر ستم چلنے لگا۔ ماکولات اور بھی ہیں۔ مگر جیسے ظلم مجھ پر ہوتے ہیں، کسی اور پر نہیں ہوتے۔ نشو و نما کے ساتھ تو میری قطع و برید ہونے لگتی ہے۔ میری کونپلوں کو توڑ کر آدمی ساگ بناتے ہیں اور مجھے کچا کھاتے ہیں۔ جب ذرا بار آور ہوا، تو خدا جھوٹ نہ بلوائے، آدمی بکری بن کر لاکھوں من بونٹ چر جاتے ہیں۔۔۔ پکا تو شاخ و برگ بُھس بن کر بیلوں اور بھینسوں کے دوزخ شکم کا ایندھن ہو رہا۔"

۲۹- اس متن کی رو سے یہ بتائیے کہ "فریاد لانا" اور "تیر ستم چلانا" کے محاوروں کے صحیح مفاہیم کونسے ہیں؟

۱) خوشی سے شور مچانا - ستم سہنا
۲) شور مچانا - کمان سے تیر چلانا
۳) کسی کے ظلم و ستم کا شکوہ بیان کرنا - ستم روا رکھنا
۴) مدد کے لئے پہنچنا - نشانے پر تیر چلانا

www.isi-isc.com

۳۰- **اس متن کے پیشِ نظر، چنے کے خیال میں آدمی کس طرح چنے سے طعام بنا کر کھاتے ہیں؟**

۱) اس کی قطع و برید کر کے کچے کھاتے ہیں۔

۲) آدمی چنے کھا کر جھوٹ بولتا ہے۔

۳) حضرت میکائیل کے ساتھ مل کر اس پر تیرِ ستم چلاتے ہیں۔

۴) چنے کی کونپلوں سے ساگ بناتے ہیں اور سبز کچے چنے کو بڑی مقدار میں کھا لیتے ہیں۔

۳۱- **اس متن کے پیشِ نظر، چنے کے خیال میں جب وہ پک جاتا ہے، تو اس کی عاقبت کیا ہوتی ہے؟**

۱) اس کے پتے کو ایندھن کے طور پر جلاتے ہیں۔

۲) اس کے پتّوں کو جانور کھاتے ہیں اور وہ اپنے پیٹ پالتے ہیں۔

۳) چنے کو بارآور ہونے نہیں دیتے، بلکہ اس کی کونپل ہی کو کھا کر ختم کرتے ہیں۔

۴) ماکولات کے طور پر انسان و جانور سب مل، اس کا سر زمیں سے نکال کر کھا لیتے ہیں۔

۳۲- **کونسے محاورے کا استعمال غلط ہے؟**

۱) نہایت مصیبت میں "پاؤں پھیلا کر وہ مر گیا"۔

۲) علامہ اقبال نے خدمتِ ملی کو "اپنا اوڑھنا بچھونا بنائے رکھا"۔

۳) وہ مسلمانوں پر ٹوٹنے والی قیامتوں پر "خون کے آنسو بہاتے رہے"۔

۴) شعر و شاعری کا ذوق انھیں بچپن ہی سے تھا، رام پور کی شاعرانہ فضا نے "سونے پر سہاگے کا کام کیا"۔

۳۳- **کونسا مفہوم ذیل کی عبارت کے مفاہیم میں شامل نہیں؟**

"دیہات میں اپریل مئی کے دنوں میں جب کسان گندم کاٹ لیتے ہیں تو ان کے کھیت میدانوں کا روپ اختیار کر لیتے ہیں۔ ان کے ہل چلے کھیتوں کی نرم بھربھری مٹی میں ہمارے دیہی نوجوان کشتی اور کبڈی بڑے شوق سے کھیلتے ہیں۔ مضبوط جسم کے گھبرو جوان جب لنگوٹ باندھ کر ڈھول کی تھاپ پر میدان میں نکلتے ہیں تو لوگ تالیاں بجاتے اور نعرے لگاتے ہیں۔"

۱) خستہ مٹی میں، دیہاتی نوجوان کشتی اور کبڈی کھیلتے ہیں۔

۲) دیہاتی نوجوان ڈھول کی تھاپ پر میدان میں آنکلتے ہیں۔

۳) مئی اور اپریل کے مہینوں میں کسان اپنے جسم کو سڈول بنا کر، ڈھول کی تھاپ پر روز ناچتے پھرتے ہیں۔

۴) گندم کے کھیت اپریل اور مئی کے دنوں میں، کسانوں کے لئے کٹائی کے بعد کھیل کے میدان بنتے ہیں۔

www.isi-isc.com

۳۴- کونسا مفہوم ذیل کی عبارت کے مفاہیم میں شامل ہے؟

"اس نے ایک بار پھر الماری کھولی، ڈبے کھلے تو خاصی ریزگاری مل گئی۔ اس نے باورچی خانے میں جھانکا۔ ریزگاری بخشو میاں کو دے کر جلدی سے انڈے لانے کو کہا اور خود انڈے کا سالن بنانے کے لئے پیاز کاٹنے بیٹھ گئیں۔"

۱) وہ جلدی انڈے لینے گئیں۔

۲) اس نے الماری کھولی تو اسے بہت سی چھوٹی اشیا ملیں۔

۳) بخشو میاں نے بہت جلدی میں انڈے کا سالن خریدا۔

۴) اس نے ڈبے میں سے ریزگاریاں نکال کر، بخشو میاں کو دیا۔

نوٹ: ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۵ اور ۳۶ کے صحیح جوابات کی نشاندہی کیجئے:

"چمپا نے کہا: یہ تم کیسے سمجھتے ہو کہ بھول چوک ہوگی؟ کیا میں ایسا اناڑی ہوں؟ آدمی کی نیت بھی ہمیشہ ایک سی نہیں رہتی۔ پرکاش سناٹے میں آگیا۔ لیکن اس وقت خاموش رہا۔ کھانے کے وقت پرکاش نے چمپا سے پوچھا: تم نے کیا سوچ کر کہا کہ آدمی کی نیت تو ہمیشہ ایک سی نہیں رہتی؟ چمپا نے گلا چھڑانا چاہا۔ تم تو زبان پکڑتے ہو! ٹھاکر صاحب کے ہاں شادی ہی میں تم اپنی نیت ٹھیک نہ رکھ سکے۔ سو دو سو روپے کی چیز گھر میں رکھ ہی لی۔"

۳۵- چمپا کا سوال سن کر پرکاش نے کیا کیا؟

۱) پرکاش کھانے کی میز پر سے اٹھ کر چلا گیا۔

۲) پرکاش نے اپنی نیت بدل کر حیرت کا اظہار کر دیا۔

۳) پرکاش سوچ میں پڑ گیا اور اپنے آپ سے سوچنے لگا۔

۴) پرکاش کو حیرت ہوئی، لیکن اس نے اس وقت کچھ نہ کہا۔

۳۶- مذکورہ متن کی رو سے یہ بتائیے کہ ذیل کے محاوروں کے ترتیب وار صحیح مفاہیم کونسے ہیں؟

"بھول چوک ہونا" - "گلا چھڑانا" - "زبان پکڑنا"

۱) غلطی کرنا - گلے سے پکڑنا - بات کاٹنا

۲) غلطی ہونا - کسی بات کو ٹالنا - بیچ میں بول پڑنا

۳) غلطی کرنا - کسی کے گلے کو چھوڑنا - شکایت کرنا

۴) چوک پر کھڑے رہنا - گلا دبانا - زبان دانت کے نیچے لانا

www.isi-isc.com

نوٹ: ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۷ کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے:

"وہ لوگ کوئی سو گز آگے نکل گئے تو اسلم نے لپک ان کا پیچھا کرنا چاہا۔ مگر ابھی اس نے آدھی سڑک پار کی ہوگی کہ اینٹوں سے بھری ہوئی ایک لاری پیچھے سے بگولے کی طرح آئی اور اسے روندتی ہوئی میکلوڈ روڈ کی طرف نکل گئی۔"

۳۷- **مذکورہ بالا متن کی رو سے یہ بتایئے کہ اسلم کے ساتھ کیا ہوئی؟**

۱) اسلم ایک بڑی گاڑی کے نیچے آیا اور پامال ہو گیا۔

۲) ان لوگوں کے پیچھے جلدی سو گز آگے کی طرف چلا گیا۔

۳) ان لوگوں کے پیچھا کرتے ہوئے سڑک کی دوسری طرف چلا گیا۔

۴) اینٹوں سے بھری ہوئی ایک لاری کے پیچھے پیچھے بگولے کی طرح چلا گیا۔

۳۸- **مندرجہ ذیل عبارت کی رو سے یہ بتایئے کہ کونسا مفہوم صحیح ہے؟**

" جی میں آیا بھائی کو آڑے ہاتھوں لوں۔ آپ کی وہ شبانہ روزی کی دیدہ ریزی کہاں گئی۔"

۱) جب میری طبیعت بے حال ہوئی بھائی کو مار مار کر یہ کہنے لگا کہ تمہاری دھمکیاں بے فائدہ ثابت ہوئیں۔

۲) خیال آیا بھائی کا ہاتھ پکڑ کر اسے اٹھاؤں اور پوچھوں کہ کیا تمہاری بے روزگاری ختم ہو گئی؟

۳) سوچا، بھائی کو سنا سنا کر سمجھاؤں کہ تمہاری دن رات کی محنت کا کیا ہوا؟

۴) میرا جی چاہا کہ بھائی کے گلے لگا کر کہوں کہ تمہارا رونا ختم ہوا؟

۳۹- **ذیل کے فقرے کے پیش نظر "آسمان سر پر اٹھانا" اور "رفو چکر ہو جانا" کے محاورات کے صحیح مفاہیم کونسے ہیں؟**

" نادر نے کلاس میں آتے ہی آسماں سر پر اٹھایا، لیکن ہیڈ ماسٹر صاحب کو دور سے آتے ہوئے دیکھ کر فوراً وہاں سے رفو چکر ہو گیا"

۱) انقلاب برپا کرنا - لڑائی برپا کرنا

۲) بہت غل مچانا - بھاگ جانا

۳) خواب دیکھنا - سو جانا

۴) ناممکن اور دشوار کام کرنا - بھگا دینا

نوٹ: ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۴۰ اور ۴۱ کے صحیح جوابات کی نشاندہی کیجئے:

" دوسرے گورے نے اپنے ساتھی کی حالت دیکھ کر مرزا کے ایک سنگین ماری۔ مگر خدا کی قدرت سنگین کا وار اوچھا پڑا اور وہ مرزا کی کمر کی پاس سے کھال چھیلتی ہوئی نکل گئی۔ تیموری شہزادے نے اس موقع کو غنیمت جان اور لپک کر ایک مکا اس گوڑی کی ناک پر بھی مارا۔ یہ مکا بھی ایسا کاری پڑا کہ ناک پچک گئی اور خون بہنے لگا۔ گورے نے یہ حالت دیکھ کر پستول اور کرچ تو بھول گئے اور ایک بارگی دونوں کے دونوں مرزا کو چمٹ گئے اور گھونسوں سے مارنے لگے لونڈیوں نے جو یہ حالت دیکھی تو اسباب پھینک، رستے کی خاک، مٹھیوں میں بھر کر گوروں کی آنکھ میں جھونک دی۔"

www.isi-isc.com

۴۰- **اس متن کی رو سے یہ بتایئے کہ کونسا مفہوم صحیح ہے؟**

۱) لونڈیاں ڈر کے مارے وہاں سے فرار ہو گئیں۔

۲) تیموری شہزادے کی ناک پر گوروں نے مکّے مار دیئے۔

۳) تیموری شہزادہ یہ حالت دیکھ کر وہاں سے رفوچکّر ہو گیا۔

۴) خدا کا کرنا یہ ہوا کہ مرزا سنگین کے وار سے بال بال بچ گیا۔

۴۱- **اس متن کی رو سے " لونڈیوں نے رستے کی خاک، مٹھیوں میں بھر کر گوروں کی آنکھ میں جھونک دی۔" کا صحیح مفہوم کونسا ہے؟**

۱) لونڈیوں نے غیرت میں آکر گوروں کی آنکھ میں خاک ڈال دی۔

۲) لونڈیوں نے اپنی آنکھ میں رستے کی خاک جھونک دی۔

۳) گوروں نے لونڈیوں کی آنکھوں میں خاک ڈال دی۔

۴) گوروں نے اپنی آنکھ میں رستے کی خاک ڈال دی۔

۴۲- **مذکورہ ذیل حالات کے لئے ترتیب وار کونسی ضرب المثل مناسب ہے؟**

-" جب کسی چیز کا کامل طور سے حاصل ہونا دشوار ہو اور جس قدر مل جائے، غنیمت سمجھی جائے۔"

- " جب ایک بلا سے نجات ملتی ہے، لیکن دوسری بلا سے دوچار ہوتے ہیں۔"

۱) "اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے" - "آنکھ او جھل، پہاڑ او جھل"

۲) "بھاگتے چور کی جوتی ہی سہی" - "آسمان سے گرا شیشم میں اٹکا"

۳) "اندھوں کے آگے رونا اپنے دیدے کھونا" - "بُری صحبت سے تنہائی بہتر ہے"

۴) "جو آنکھوں میں نہیں آتا، وہ دل کو نہیں بھاتا" - "دودھ کا جلا چھاچھ بھی پھونک پھونک کر پیتا ہے"

۴۳- **کونسی بات اس متن کے مضمون و مفاہیم میں شامل نہیں؟**

" مجھے جاپانی گھر دیکھنے کا بہت شوق تھا۔ کئی لوگوں سے کہا کہ اپنا گھر دکھاؤ، مگر وہ بڑی خوبصورتی سے ٹال گئے۔ خیر میں نے بھی ڈھیٹ بن کر ایک گھر تو جھانک لیا۔ برآمدے اور باورچی خانے میں نہایت عمدہ لکڑی کا فرش، ٹائیلوں کی چھتیں، کمروں کے بیچ میں دیواریں ندارد۔ ہلکے ہلکے کاغذ کے دروازے جو ادھر ادھر کھسک جاتے ہیں اور ہٹائے بھی جاسکتے ہیں تاکہ کمرا جس ناپ کا بنانا ہو بنالیا جائے۔"

۱) مجھے ایک جاپانی گھر کو اندر سے ناپنے کی اچھی فرصت ملی۔

۲) جاپانی لوگ اپنے گھر کو دوسروں کو دکھانے سے کتراتے ہیں۔

۳) مجھے کئی جاپانی لوگوں کے خوبصورت گھروں کو دیکھنے کا موقع ملا۔

۴) جاپانیوں کے گھر کا فرش عمدہ کاغذ کا بنا ہوا ہوتا ہے جو ادھر ادھر کھسک بھی جاتے ہیں۔

www.isi-isc.com

نوٹ: ذیل کا متن پڑھ کر سوال نمبر ۴۴ اور ۴۵ تک کے صحیح جوابات کی نشاندہی کیجئے:

"رضیہ علی الصبح میکے پہنچی۔ باپ کی حالت اور مفصل کیفیت سن کر، الٹے پاؤں واپس گئی۔ رات کے دس بجے تھے۔ احسن یہ سن کر کہ محسن نے روپیے دینے سے انکار کر دیا، انگاروں پر مرغ بسل کی طرح تڑپ رہا تھا۔ مگر مجبور تھا کہ ہلنے کی طاقت نہ تھی اور کوئی دم کا مہمان تھا۔ آنکھیں بند تھیں کہ ایک ہاتھ اس کا مفلوج ہاتھ اٹھا کر اپنی آنکھوں سے لگایا۔ احسن نے آنکھ کھولی تو دیکھا رضیہ سامنے کھڑی ہے اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہ رہے ہیں۔"

۴۴۔ جب احسن کو یہ معلوم ہو گیا کہ محسن نے روپیے دینے سے انکار کر دیا ہے اس کی کیا حالت ہوئی؟

۱) وہ بہت بے چین ہوا۔

۲) انگارے لا کر مرغی بھوننے میں مصروف ہو گیا۔

۳) اپنے مفلوج ہاتھ کو اپنی آنکھوں کے سامنے لایا۔

۴) بسم اللہ پڑھ کر اپنی تڑپ کم کرنے کی کوشش کی۔

۴۵۔ اس متن کی رو سے یہ بتایئے کہ رضیہ کہاں گئی اور پھر اس نے کیا کیا؟

۱) رضیہ اپنے والدین کے گھر جا کر فوراً واپس چلی گئی۔

۲) رضیہ نے میک اپ کیا اور پھر بہت جلد احسن سے ملنے گئی۔

۳) رضیہ صبح کو بہت جلد اپنے والد کے پاؤں کی کیفیت معلوم کرنے گئی۔

۴) رضیہ اپنے شوہر کے والد کے گھر جا کر ان کے پاؤں کی حالت دیکھ کر واپس گئی۔

__ادبیات منظوم:__

۴۶۔ کونسا مفہوم ذیل کے شعر کے مفہوم کے ساتھ مناسبت نہیں رکھتا ہے؟

عمر ساری تو کٹی عشق بتاں میں مؤمن آخری وقت کیا خاک مسلماں ہوں گے؟

۱) اے مؤمن تو نے اپنی ساری عمر تو حسینوں سے عشق کرنے میں گزاری۔ اب آخری دم میں مسلمان ہونے کا کیا فائدہ ہے؟

۲) اے مؤمن تو نے تمام عمر محبوب کے ساتھ پیار کرنے میں گزار دی ہے۔ اب آخر میں مسلمان ہونے کا کیا فائدہ ہے؟

۳) اے مؤمن ساری عمر خوبصورت لوگوں کی محبت میں گزار کر، آخری عمر میں مسلمانی کے دعوے کا کوئی فائدہ نہیں۔

۴) اے مؤمن تو نے تمام عمر بتوں کی پوجا کی ہے۔ اب بوڑھا ہو کر پوجنے سے توبہ کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

www.isi-isc.com

۴۷- کونسی عبارت مثنوی کی خصوصیات اور تعریف کے خلاف ہے؟

۱) مثنوی ایسے ہم وزن اشعار کا مجموعہ ہوتا ہے جس میں ہر شعر کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں۔
۲) مثنوی میں موضوع کی آزادی اور ہیئت کی ساخت کی سہولیات دوسری صنف سخن سے زیادہ ہے۔
۳) مثنوی کا ہر شعر مکمل اکائی ہوتا ہے اور اپنے قبل یا بعد کے اشعار سے مربوط ہونا ضروری نہیں۔
۴) مثنوی میں ہر شعر کا قافیہ اور اس کی ردیف الگ الگ ہوتی ہے۔

۴۸- کونسی بات ذیل کے شعر کے مفہوم میں شامل نہیں؟

ملا نہ سرو کو کچھ اپنی راستی میں پھل | کلاہ کج جو نہ کرتا تو لالہ کیا کرتا؟

۱) سرو کو راستی میں نہ لالے کو کجکلاہی میں، دونوں کو کسی حالت میں کچھ حاصل نہ ہوا۔
۲) لالے نے ٹوپی الٹی پہنی ہے، ایسے میں اس کو کچھ حاصل ہو سکتا ہے۔
۳) سرو کی طرح اکڑ کر رہنا غرور ہے اور مغرور کو کچھ حاصل نہیں ہوتا۔
۴) سرو کو راستی میں نقصاں اور لالے کو کجکلی میں فائدہ ہوا۔

۴۹- " محبوب کی سنگدلی اور بے وفائی کے ذکر کے بعد، اسے دھمکی کے انداز میں، رویے کی تبدیلی کا مشورہ دینا" کس صنف شعر کا موضوع ہے؟

۱) قصیدہ ۲) ترکیب بند
۳) واسوخت ۴) ترجیع بند

۵۰- کونسی بات مرثیے کی تعریف سے مناسبت نہیں رکھتی ہے؟

۱) مرثیہ بعض اوقات کسی ایسی ہستی کی موت کے متعلق ہوتا ہے جس سے انسان کو ذاتی یا خاندانی نسبت ہو۔
۲) مرثیے میں "مارنے والے" کا ذکر اور اس کی تعریف خوشی کے انداز میں کی جاتی ہے۔
۳) مرثیہ بعض اوقات کسی قومی رہنما وغیرہ کی وفات پر اظہار غم کے طور پر لکھا جاتا ہے۔
۴) بعض اوقات مرثیہ دینی رہنماؤں کی وفات یا شہادت کے متعلق لکھ جاتا ہے۔

۵۱- کونسے شعر میں امید کی کیفیت موجود ہے؟

۱) کہو ہوا سے کہ اتنی چراغ پا نہ پھرے | میں خود ہی اپنے دیے کو بجھانے والا ہوں
۲) کوئی آئے گا یہاں، کوئی نہ آیا ہوگا | میرا دروازہ ہواؤں نے ہلایا ہوگا
۳) کوئی امید بر نہیں آتی | کوئی صورت نظر نہیں آتی
۴) ان اندھیروں میں کرن ہے کوئی | شب زدہ آنکھ اٹھا کر دیکھو

www.isi-isc.com

۵۲- ذیل کے شعر میں ارکان تشبیہ میں سے، مشبہ اور مشبہ بہ کی نشاندہی کیجئے:

مکھڑے سے اپنے، زلف کے پردے کو تو اٹھا
ابر سیاہ میں ماہ درخشاں کو مت چھپا

۱) مشبہ: چہرہ، زلف — مشبہ بہ: ابر سیاہ، ماہ درخشاں

۲) مشبہ: چاند، بادل — مشبہ بہ: سیاہ، چمکیلا

۳) مشبہ: ابر سیاہ، ماہ درخشاں — مشبہ بہ: چہرہ، زلف

۴) مشبہ: ابر سیاہ، ماہ درخشاں — مشبہ بہ: مکھڑا، ابر

۵۳- کونسی عبارت ذیل کے شعر کا صحیح مفہوم ہے؟

رگِ سنگ سے ٹپکتا وہ لہو کہ پھر نہ تھمتا
جسے غم سمجھ رہے ہو، یہ اگر شرار ہوتا!

۱) غم بڑی شرارتی چیز ہے۔ اس کو صحیح طور پر سمجھنے کی کوشش کرو!

۲) شرار کی وجہ سے وہ ہمیشہ غمگیں رہتا ہے اور اس کی رگ سے خون ٹپکتا رہتا ہے۔

۳) اس کی رگ میں پتھر موجود ہے، اس لئے نہ رُکنے والا لہو اس سے نہیں ٹپکتا ہے۔

۴) اگر شرار اور غم ایک ہی چیز ہوتے، تو پتھر بھی خون کے آنسو اس تسلسل کے ساتھ بہاتے کہ یہ سیل اشک رُکنے کا نام نہ لیتا۔

۵۴- کونسا فقرہ ذیل کے شعر کے مفاہیم میں شامل نہیں؟

کاوکاوِ سخت جانی ہائے تنہائی نہ پوچھ
صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا

۱) شاعر کے نزدیک رات کو اکیلے میں بسر کرنا بہت کٹھن ہے۔

۲) اے یار سخت جان! مجھ سے تنہائی کی راحت کے بارے میں مت پوچھ!

۳) شاعر کے خیال میں رات کو تنہا بسر کرنا، جوئے شیر لانے کا برابر ہے۔

۴) اے میرے محبوب! اکیلا رہنا اور اس تنہائی میں رات کاٹنا بہت تکلیف دہ ہے۔

۵۵- کونسے شعر میں دنیا کی بے ثباتی اور کم وسعتی کا ذکر نہیں ملتا ہے؟

۱) بودِ آدم، نمودِ شبنم ہے
ایک دو دم میں پھر ہوا ہے

۲) زندگی ہے یا کوئی طوفان ہے
ہم تو اس جینے کے ہاتھوں مر چلے

۳) چپکے چپکے رات دن آنسو بہانا یاد ہے
ہم کو اب تک عاشقی کا وہ زمانہ یاد ہے

۴) قلزم ہستی سے تو ابھرا ہے مانند حباب
اس زیاں خانے میں تیرا امتحان ہے زندگی

۵۶- ذیل کے شعر میں کونسی صنعتیں موجود ہیں؟

دل کے ٹکڑوں کو بغل بیچ لئے پھرتا ہوں
کچھ علاج ان کا بھی اے شیشہ گران ہے کہ نہیں؟

۱) حسن تعلیل - کنایہ

۲) کنایہ - تشبیہ

۳) مجاز مرسل - استعارہ

۴) تجنیس - تشبیہ

www.isi-isc.com

۵۷- کونسے شعر کا مفہوم ذیل کے شعر سے قریب ہے؟

ناحق ہم مجبوروں پر یہ تہمت ہے مختاری کی
چاہے ہیں سو آپ کرے ہیں ہم کو عبث بدنام کیا

۱) یاں کے سفید و سیاہ میں ہم کو جو دخل ہے سو اتنا ہے
رات کو رو رو کے صبح کیا اور دن کو جوں توں شام کیا

۲) ہم آپ ہی کو اپنا مقصود جانتے ہیں
اپنے سوائے کس کو موجود جانتے ہیں

۳) یارب یہ کیا طلسم ہے ادراک و فہم یاں
دوڑے ہزار آپ سے، باہر نہ جا سکے

۴) شب و روز اے در دور پے ہو اس کے
کسی نے جسے یاں نہ دیکھا نہ سمجھا

۵۸- کونسی عبارت ذیل کے شعر کے مفاہیم میں شامل نہیں؟

قید حیات و بند غم، اصل میں دونوں ایک ہیں
موت سے پہلے آدمی غم سے نجات پائے کیوں؟

۱) اصل میں حیات و غم دونوں ایک جیسے ہیں۔
۲) زندگی بھی ایک طرح سے پابندی اور زنداں ہے۔
۳) آدمی جب تک زندہ ہے، غم کو اس کے ساتھ رہنا چاہئے۔
۴) اصل میں حیات اور موت دونوں میں انسان کی نجات موجود ہے۔

۵۹- ذیل کے شعر میں مشبہ اور مشبہ بہ کی نشاندہی کیجئے:

ان کے عارض پہ دکتے ہوئے آنسو توبہ
ہم نے شعلوں پہ مچلتے ہوئے شبنم دیکھی!

۱) مشبہ: شبنم — مشبہ بہ: آنسو
۲) مشبہ: آنسو — مشبہ بہ: شبنم
۳) مشبہ: دکتے ہوئے — مشبہ بہ: چپکتے ہوئے
۴) مشبہ: عارض — مشبہ بہ: شعلہ

۶۰- کونسے شعر میں، صوفیانہ خیالات کا اظہار نہیں ہوا ہے؟

۱) جگ میں آ کر ادھر ادھر دیکھا
تو ہی نظر آیا جدھر دیکھا

۲) ارض و سما کہاں تری وسعت کو پا سکے
میرا ہی دل ہے وہ کہ جہاں تو سما سکے

۳) ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں
تڑپے ہے مرغ قبلہ نما اپنے خانے میں

۴) سراپا آرزو ہونے نے بندہ کر دیا ہم کو
وگرنہ ہم خدا تھے گر دل بے مدعا ہوتے

۶۱- کونسے شعر میں "قول محال" کے استعمال سے شاعرانہ حسن میں اضافہ ہوا ہے؟

۱) ملنا تیرا اگر نہیں آساں تو سہل ہے
دشوار تو یہی ہے کہ دشوار بھی نہیں

۲) زندگی اپنی جب اس شکل سے گزری غالب
ہم بھی کیا یاد کریں گے کہ خدا رکھتے تھے

۳) عاشقی صبر طلب اور تمنا بے تاب
دل کا کیا رنگ کروں خون جگر ہونے تک

۴) دام ہر موج میں ہے حلقہ صد کام نہنگ
دیکھیں کیا گزرے ہے قطرے پہ گہر ہونے تک

www.isi-isc.com

۶۲- ذیل کے شعر میں کس بات کی طرف اشارہ نہیں ملتا ہے؟

ہوئی ہے ترکِ کلیسا سے حاکمی آزاد
فرنگیوں کی سیاست ہے دیوِ بے زنجیر

۱) فرنگی سیاست میں مذہب سے استقلال کا اظہار
۲) مغرب میں کلیسا اور سیاست ساتھ ساتھ ہیں
۳) مغربی تہذیب سے مخالفت کا اظہار
۴) مغربی سیاست کا منفی پہلو

۶۳- ذیل کے شعر کا صحیح مفہوم کونسا ہے؟

ذکر اس پری وش کا اور پھر بیاں اپنا
بن گیا رقیب آخر تھا جو رازداں اپنا

۱) اس پری وش نے اُس کا ذکر کچھ اس انداز میں کیا کہ آخر کار رقیب ہی اس کا رازداں بن گیا۔
۲) میں نے محبوب کا ذکر ایسے انداز میں کیا کہ بالآخر میرا رازداں میرا رقیب بن گیا۔
۳) اس کے اس طرح کے وصف سے پری چہرہ محبوب اس کا رازداں بن گیا تھا۔
۴) اس محبوب کا رقیب، آخر کار عاشق کا رازداں بن گیا تھا۔

۶۴- ذیل کے شعر کا صحیح مفہوم کونسا ہے؟

دل مرا سوزِ نہاں سے بے محابا جل گیا
آتشِ خاموش کے مانند گویا جل گیا

۱) میرا دل ایک دم جلنے لگا، لیکن بہت جلد اس کی آگ بھی بجھ گئی۔
۲) میرا دل چھپکے سے ایسا جل گیا ہے کہ سارا جسم بھی اس کے ساتھ بھسم ہو گیا ہے۔
۳) پیار کی آگ بہت جلد بجھ کر راکھ بن جاتی ہے۔ ایسا کہ کسی کو خبر تک نہیں ہوتی۔
۴) میرا دل، آتشِ عشق سے جل کر راکھ ہو گیا ہے اور اس طرح سے جلا ہے کہ آگ لگنے کی کسی کو خبر نہیں ہوئی ہے۔

۶۵- ذیل کے شعر کے مضمون کے پیشِ نظر، کونسا شعر اس سے ہم آہنگ ہے؟

میر ان نیم باز آنکھوں میں
ساری مستی شراب کی سی ہے

۱) میرس ای میر انداز چشم نیم باز او
قیامت نشئہ ای زان جام شراب نیم رس دارم
۲) مصائب اور تھے، پر دل کا جانا
عجب اک سانحہ سا ہو گیا ہے
۳) اس کو آتا ہے پیار پر غصہ
مجھ کو غصے پہ پیار آتا ہے!
۴) تو آہو چشم نگذاری مرا از دست تا آنگہ
کہ ہچون آہو از دستت نہم سر در بیابانی

۶۶- ذیل کے شعر میں کونسی صنعت پائی جاتی ہے؟

پلکوں سے گر نہ جائیں یہ موتی سنبھال لو!
دنیا کے پاس دیکھنے والی نظر کہاں!

۱) تضاد
۲) طباق
۳) استعارہ
۴) کنایہ

www.isi-isc.com

۶۷- ذیل کے شعر میں کن الفاظ کو بطور کنایہ استعمال کیا گیا ہے؟ اس سے مراد کیا بات ہے؟

یہ آپ ہم تو بس زمیں کا بوجھ ہیں
زمیں کا بوجھ اٹھانے والے کیا ہوئے

۱) بس: صرف
۲) آپ ہم: ہم سب
۳) بوجھ اٹھانے والے: طاقت ور مزدور
۴) زمیں کا بوجھ: کسی کے کام نہ آنا

۶۸- ذیل کے شعر میں ارکان استعارہ کی نشاندہی کیجیے:

فلک یہ تو ہی بتادے کہ حُسن و خوبی میں
زیادہ تر ہے تیرا چاند یا میرا چاند؟

۱) مستعارٌ لہ: حُسن و خوبی مستعارٌ منہ: چاند وجہ جامع: خوبصورتی
۲) مستعارٌ لہ: محبوب مستعارٌ منہ: چاند وجہ جامع: خوبصورتی
۳) مستعارٌ لہ: فلک مستعارٌ منہ: محبوب وجہ جامع: زیادتی
۴) مستعارٌ لہ: چاند مستعارٌ منہ: محبوب وجہ جامع: روشنی

۶۹- ذیل کے شعر میں کونسی صنعتیں پائی جاتی ہیں؟

نکال اس کفر کو دل سے کہ اب وہ وقت آیا ہے
برہمن کو صنم کرتا ہے تکلیف مسلمانی!

۱) تضاد - مراعات النظیر
۲) تشبیہ - طباق
۳) استعارہ - تشبیہ
۴) استعارہ - مراعات النظیر

۷۰- کونسی بات ذیل کے شعر کے مفاہیم میں شامل نہیں؟

گرم مجھ سوختہ کے پاس سے جانا کیا تھا
آگ لینے کو آئے تھے، آنا کیا تھا؟

۱) محبوب میرے پاس آکر مجھ سے بہت ناراض ہو کر واپس چلا گیا۔
۲) محبوب میرے پاس آیا تو سہی، لیکن بہت جلد اور رُکے بغیر واپس چلا گیا۔
۳) میرے دل کے جلنے سے، محبوب حرارت حاصل کرکے جلد واپس چلا گیا۔
۴) محبوب سوختہ دل عاشق کے پاس آیا اور غصے کی آگ لے کر واپس چلا گیا۔

۷۱- ذیل کے شعر میں "فاتحہ" کے لفظ کی وجہ سے کونسی صنعت سامنے آتی ہے؟

تم فاتحہ بھی پڑھ چکے، ہم دفن بھی ہوئے
بس خاک میں مِلا چکے، چلیئے سدھاریئے

۱) کنایہ
۲) ایہام
۳) مراعات النظیر
۴) مجاز

۷۲- کونسی صنف شاعری، بغیر مطلع کی ہوتی ہے؟

۱) قطعہ
۲) قصیدہ
۳) غزل
۴) رباعی

www.isi-isc.com

۷۳- خالص ہندی صنف نظم کونسی ہے؟

۱) معرّیٰ نظم ۲) آزاد نظم

۳) گیت ۴) سانیٹ

۷۴- ظرافت کا عنصر، کونسے شاعر کی شاعری کا طرۂ امتیاز ہے؟

۱) حسرت موہانی ۲) نظیر اکبرآبادی

۳) مرزا محمد رفیع سودا ۴) اکبر الہ آبادی

۷۵- کونسے شعر کا مضمون ذیل کے شعر کے مضمون سے مناسبت رکھتا ہے؟

جب تک کہ نہ دیکھا تھا قدِ یار کا عالم میں معتقد محشر نہ ہوا تھا

۱) دم لیا تھا نہ قیامت نے ہنوز پھر ترا وقت سفر یاد آیا

۲) ترے سرو قامت سے یک قد آدم قیامت کے فتنے کو دیکھتے ہیں

۳) جواب نامہ سیاہی کا اپنی ہے وہ زلف کسو نے حشر کو ہم سے اگر سوال کیا

۴) ترے رخسار و گیسو کا بھلا تشبیہ دوں کیونکر نہ ہے لالے میں رنگ ایسا، نہ سنبل میں بو ایسی

<u>ادبیات منثور:</u>

۷۶- ذیل کے مصنفوں میں سے، کونسا مصنف خاکہ نگار نہیں؟

۱) شبلی نعمانی ۲) مرزا فرحت اللہ بیگ

۳) چراغ حسن حسرت ۴) رشید احمد صدیقی

۷۷- وہ کونسی صنف نثر ہے جس میں مصنف کسی مقصد یا اصلاح کی خاطر قلم نہیں اٹھاتا، نہ کوئی نتیجہ اخذ کرتا ہے اور نہ کوئی اصلاحی نقطہ نظر رکھتا ہے؟

۱) ناول ۲) افسانہ

۳) انشائیہ ۴) ڈرامہ

www.isi-isc.com

۷۸- **فورٹ ولیم کالج کے متعلق کونسی بات صحیح ہے؟**

۱) وہ ایک ایسا تعلیمی مرکز تھا جہاں انگریزی حکمران کے فیصلے سے صرف فارسی دان لوگ، فارسی کتب کو اردو میں ترجمہ کرنے کے لئے جمع ہو گئے تھے۔

۲) وہ پہلی درسگاہ تھی جہاں انگریزی حکمران کے فیصلے سے مختلف زبانوں کے ماہر لوگ جمع ہو گئے اور سادہ زبان و بیان میں اردو کتب کا اہتمام کیا۔

۳) وہ ایک ایسی درسگاہ تھی جہاں ٹیپو سلطان کے درباریوں پر مشتمل مصنفوں کے ذریعے مختلف زبانوں میں پر تکلف نثر میں مضامین لکھے جاتے تھے۔

۴) بہادر شاہ ظفر کے حکم سے بنا ہوا ایک ایسا تحقیقی مرکز تھا جہاں مختلف علوم کی کتب کا اردو میں ترجمہ کیا جاتا تھا۔

۷۹- **بیسویں صدی کے آغاز میں کونسے رسالے نے سرسید کی افادیت اور مقصدیت کے مقابلے میں، ادبیت اور جمال پرستی کو فروغ دیا؟**

۱) حسرت موہانی کا رسالہ "اردوئے معلّی"
۲) مولوی عبدالحق کا رسالہ "سہ ماہی اردو"
۳) محمد الدین فوق کا رسالہ "کشمیری مگزین"
۴) سر عبدالقادر کا رسالہ "مخزن"

۸۰- **مذکورہ ذیل مصنف ترتیب وار اردو نثر کے کس کس میدان میں شہرت رکھتے ہیں؟**

"امانت لکھنوی" - "امتیاز علی تاج" - "وزیر آغا" - "سعادت حسن منٹو"

۱) ڈرامہ نگاری - ڈرامہ نگاری - انشائیہ نگاری - افسانہ نگاری

۲) ڈرامہ نگاری - رپورتاژ نگاری - انشائیہ نگاری - ناول نگاری

۳) تنقید نگاری - ناول نگاری - ناول نگاری - ڈرامہ نگاری

۴) خاکہ نگاری- ڈرامہ نگاری- انشائیہ نگاری-تذکرہ نگاری

۸۱- **آپ بیتی کی صنف کے پیش نظر، کونسی بات اس صنف کی تعریف اور خصوصیات سے مختلف ہے؟**

۱) آپ بیتی میں مصنف کے دلی احساس، شخصی اور عملی تجربوں اور اس کی زندگی کے جذباتی پہلوؤں کا عکس نظر آتا ہے۔

۲) آپ بیتی محض احوال و واقعات کا مجموعہ نہیں ہوتی، بلکہ اکثر اوقات مصنف کی داخلی کیفیات کی عکاسی بھی ہوتی ہے۔

۳) آپ بیتی میں مصنف صرف اپنے گرد و پیش کے حالات و واقعات کا ذکر کرتا ہے۔

۴) اپنی زندگی کے احوال و واقعات کا بیان "آپ بیتی" کہلاتا ہے۔

۸۲- **کونسی بات فسانہ عجائب کے بارے میں صادق آتی ہے؟**

۱) فسانہ عجائب، جدید دور کے افسانے کی بنیاد سمجھا جاتا ہے۔

۲) فسانہ عجائب، بیسویں صدی کی واحد داستانوی تصنیف ہے۔

۳) فسانہ عجائب کو میر امن نے سامنے رکھ کر، باغ و بہار کو لکھا۔

۴) فسانہ عجائب، لکھنوی انداز نگارش کی نمائندہ اور اس شہر کی تہذیب و ثقافت کا حسین و جمیل مرقع ہے۔

www.isi-isc.com

۸۳- ناول کی اقسام کے پیشِ نظر، ناول کی کونسی قسم کی تعریف، صحیح طور پر دی گئی ہے؟

۱) ڈرامائی ناول کی بنیاد تجسّس، تحیر اور اضطراب پر ہوتی ہے۔

۲) کرداری ناول وہ ہے جس میں کہانی ایک مرکزی کردار کے گرد گھومتی ہے۔

۳) معمّاتی ناول میں کسی خاص نقطہ نظر یا نظریہ حیات کو ناول کے ذریعے پیش کیا جاتا ہے۔

۴) نظریاتی ناول میں واقعات کی بھرمار ہوتی ہے اور کرداروں کے بجائے ڈھیلی ڈھالی قصہ گوئی پر زور دیا جاتا ہے۔

۸۴- ذیل کے مصنفوں کے درمیاں کونسی بات مشترکہ طور پر پائی جاتی ہے؟

"رشید احمد صدیقی" - "پطرس بخاری" - "مشتاق احمد یوسفی"

۱) خاکہ نگاری ۲) مزاح نگاری

۳) سوانح نگاری ۴) سفر نامہ نگاری

۸۵- ذیل کی عبارت کس ڈرامہ نگار پر صادق آتی ہے؟

" اس کے اسلوب فن پر آغا حشر کا سایہ بہت گہرا ہے۔ تاہم اس نے ڈرامائی عناصر کو انداز نو میں استعمال کیا اور نسبتاً سلیس زبان کے استعمال سے ڈرامے کے تحرک میں اضافہ کیا۔"

۱) حکیم احمد شجاع ۲) اشتیاق حسین قریشی

۳) مولانا ظفر علی خان ۴) کرشن چندر

۸۶- اردو ادب میں تاریخی ناول کا بانی کون ہے؟ اس کا پہلا تاریخی ناول کونسا ہے؟

۱) رتن ناتھ سرشار - جام سرشار ۲) پریم چند - بازار حُسن

۳) عبدالحلیم شرر - ملک العزیز ورجینا ۴) مرزا ہادی رسوا - امراؤ جان ادا

۸۷- علی گڑھ تحریک کے زیر اثر اردو نثر کی جس روایت کو فروغ دیا گیا، اس کے خلاف جب ردِّ عمل شروع ہوا تو چند ادبا سامنے آئے۔ اس سلسلے میں مذکورہ ذیل ادبا میں سے کونسے ادیب کے نام صحیح ہیں؟

۱) پریم چند - غلام عباس - سلطان حیدر جوش ۲) اعظم کریوی - سجاد ظہیر - احمد علی

۳) غلام عباس - انتظار حسین - راجندر سنگھ بیدی ۴) سجاد انصاری - نیاز فتح پوری - قاضی عبدالغفار

۸۸- کونسا فقرہ الطاف حسین حالی کی ادبی خدمات کے ضمن میں صحیح نہیں؟

۱) حالی فورٹ ولیم کالج کے اہم مصنفوں اور عربی سے اردو کے اہم مترجموں میں شمار ہوتے تھے۔

۲) "مقدمہ شعر و شاعری" الطاف حسین حالی کا سب سے اہم تنقیدی کارنامہ ہے۔

۳) حالی نے تین اہم سوانح عمریاں لکھ کر اردو ادب میں بیش بہا اضافہ کر دیا۔

۴) سر سید احمد خان نے حالی سے مسدس مدّ و جزر اسلام لکھوایا۔

۸۹- کونسی تصنیف، بیگم اختر ریاض الدین کا مشہور سفر نامہ شمار ہوتا ہے؟

۱) یاد ایام عشرت فانی ۲) دھنک پر قدم

۳) لندن کی ایک رات ۴) مرحوم کی یاد میں

www.isi-isc.com

۹۰- کونسی بات ناول اور افسانے کے فرق کو واضح نہیں کرتی ہے؟

۱) افسانہ مختصر ہوتا ہے اور ناول اس کے بر عکس طویل ہوتا ہے۔

۲) ناول میں تاثر کی وحدت اور اتحاد کم ہے جب کہ افسانے میں وحدت تاثر زیادہ ہوتی ہے۔

۳) نقادوں کے نزدیک افسانہ اور ناول کے فرق کو نظم و غزل کے فرق سے تشبیہ دی گئی ہے۔

۴) افسانے میں کردار نگاری کی ضرورت نہیں ہوتی ہے جب کہ ناول بغیر کردار کے آگے نہیں بڑھتا ہے۔

۹۱- کونسا مضمون نگار، علیگڑھ تحریک کے مضمون نگاروں میں شمار نہیں ہوتا ہے؟

۱) محسن الملک
۲) چراغ علی
۳) محمد حسین آزاد
۴) وقار الملک

۹۲- کونسی کتاب، محمد حسین آزاد کی اردو نثری تصانیف میں شمار نہیں ہوتی ہے؟

۱) عود ہندی
۲) قصص ہند
۳) آب حیات
۴) نگارستان فارس

۹۳- "ایک کہانی بڑی پرانی" کس مصنف کا افسانہ ہے اور اس کا اصل موضوع کیا ہے؟

۱) خدیجہ مستور کا تقسیم ہند کے حالات پر مبنی ایک افسانہ ہے۔

۲) سجاد حیدر یلدرم کا ایک رومانوی افسانہ ہے۔

۳) ہاجرہ مسرور کا معاشرتی افسانہ ہے۔

۴) پریم چند کا سیاسی افسانہ ہے۔

۹۴- اردو نثر میں غالبیات پر سب سے پہلی تنقیدی کتاب کونسی اور کس مصنف کی تصنیف ہے؟

۱) "محاسن کلام غالب" از عبد الرحمٰن بجنوری
۲) "یادگار غالب" از الطاف حسین حالی
۳) "غالب آشفتہ نوا" از آفتاب احمد
۴) "غالب نامہ" از شیخ محمد اکرام

۹۵- ذیل کے تذکروں کے ترتیب وار مصنف کون کون ہیں؟

"نکات الشعرا" - "تذکرہ ریختہ گویاں" - "مخزن نکات" - "شام غریباں"

۱) قدرت اللہ شوق - میر حسن - مصحفی ہمدانی - قدرت اللہ قاسم

۲) میر تقی میر - مصحفی ہمدانی - شیخ قیام الدین چاندپوری - قدرت اللہ قاسم

۳) قدرت اللہ شوق - سید فتح علی حسینی گردیزی - لچھمی نرائن شفیق - میر حسن

۴) میر تقی میر - سید فتح علی حسینی گردیزی - شیخ قیام الدین چاندپوری - لچھمی نرائن شفیق

۹۶- کس مصنف نے اردو خطوط نویسی کو پر تکلف انشاپردازی، مشکل پسندی اور عبارت آرائی سے نجات دلائی؟

۱) مرزا غالب دہلوی
۲) مولوی عبدالحق
۳) سرسید احمد خان
۴) ابوالکلام آزاد

www.isi-isc.com

۹۷- **کونسے مضامین میں سنجیدگی اور ظرافت کا فنکارانہ امتزاج ملتا ہے؟**

۱) چڑے چڑیا کی کہانی - دہلی کا ایک یادگار مشاعرہ - نذیر احمد کی کہانی

۲) نذیر احمد کی کہانی - پھول والوں کی سیر - دہلی کا ایک یادگار مشاعرہ

۳) چڑے چڑیا کی کہانی - پھول والوں کی سیر - امید کی خوشی

۴) امید کی خوشی - الّو - دست پناہ

۹۸- **پلاٹ کی تعریف کے پیش نظر کونسی تعریف صحیح ہے؟**

۱) پلاٹ وہ ذہنی خاکہ ہے جو مصنف کہانی کے آغاز، تعمیر، مختلف واقعات کی ترتیب، ان کے اتارچڑھاؤ کے متعلق بناتا ہے۔

۲) پلاٹ وہ خاکہ ہے جس کو مصنف کہانی کے اختتام پر، مختلف واقعات کی ترتیب سے پیش کرتا ہے۔

۳) پلاٹ ایک کہانی کے کسی خاص نقطہ نظر ہے جس کو فنکاری کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے۔

۴) پلاٹ ایک کہانی کے قدرتی مناظر اور مختلف واقعات کے پس منظر کو کہا جاتا ہے۔

۹۹- **کونسی وضاحت "سب رس" کے سلسلے میں صحیح ہے؟**

۱) سب رس عادل شاہی دربار کی وہ مشہور نثری تصنیف ہے جس میں علی عادل شاہ کی لڑائیوں اور شجاعت کی کہانیوں کا ذکر ملتا ہے۔

۲) سب رس ایک فارسی کہانی کا اردو ترجمہ ہے جس کو عطا خان تحسین نے ایک انگریز جنرل کے لئے سلیس اردو میں ترجمہ کیا۔

۳) سب رس کو داتا گنج بخش علی ہجویری پانچویں صدی ہجری میں عرفانی اصطلاحات اور تصوف و سلوک کی وضاحت میں پیش کیا ہے۔

۴) سب رس میں ملا وجہی نے ایک عالمگیر حقیقت کو تمثیل کے پیرائے میں بیان کیا ہے اور عشق و دل کے معرکے کو قصے کی صورت میں پیش کیا ہے۔

۱۰۰- **ذیل کی عبارت، کونسے سوانح نگار کی سوانح نگاری کی خصوصیات میں شامل ہے؟**

" اس سوانح نگار کی سوانح نگاری میں شخصیت کے عقب میں جھانکنے اور نایاب مواد سے نئے نتائج اخذ کرنے کا رجحان موجود ہے۔ واضح رہے کہ شبلی نامہ اور غالب نامہ اس کی دو قابل قدر تصانیف میں شمار ہوتی ہیں۔"

۱) مولوی عبدالحق ۲) الطاف حسین حالی

۳) شیخ محمد اکرام ۴) سید سلیمان ندوی

www.isi-isc.com

تاریخ ادبیات اردو:

۱۰۱- مذکورہ ذیل باتوں میں سے کونسی، انیسویں صدی کے نصف دوم کی ادبی خصوصیات کی وضاحت کرتی ہے؟

۱) اس دور میں افسانہ نگاری، تنقید اور تذکرہ نگاری کی بنیاد رکھی گئی۔

۲) اس دور میں ناول نگاری، داستان نویسی اور سوانح نگاری کی بنیاد رکھی گئی۔

۳) اس دور میں اردو میں ادبی مکتوب نگاری، تاریخی ناول اور تنقید کی بنیاد رکھی گئی۔

۴) اس دور میں اردو کی پہلی داستان لکھی گئی اور تذکرہ نگاری کی بنیاد رکھی گئی۔

۱۰۲- دبستان لکھنؤ کے مشہور مرثیہ گو اساتذہ شعرا کونسے ہیں؟

۱) شیخ غلام علی مصحفی - شیخ قلندر بخش جرات - انشاء اللہ خان انشاء - میر انیس

۲) میر تقی میر - مرزا محمد رفیع سودا - مؤمن خان مؤمن - مرزا دبیر

۳) امانت لکھنوی - میر ضمیر - میر تقی میر - خواجہ حیدر علی آتش

۴) میر ضمیر - میر خلیق - میر انیس - مرزا دبیر

۱۰۳- مذکورہ ذیل ادبی شخصیات، اردو کے نثری ادب کے کس صنف ادب میں شہرت رکھتے ہیں؟ ترتیب وار نشاندہی کیجئے:

"امانت لکھنوی" - "مرزا ہادی رسوا" - "آغا حشر" - "مولوی عبدالحق"

۱) ڈراما نگاری - ناول نگاری - ڈراما نگاری - تنقید نگاری

۲) تنقید نگاری - ناول نگاری - ناول نگاری - تذکرہ نگاری

۳) افسانہ نگاری - ناول نگاری - ناول نگاری - تذکرہ نگاری

۴) ناول نگاری - افسانہ نگاری - ڈراما نگاری - تنقید نگاری

۱۰۴- کونسی بات مشتاق احمد یوسفی اور کرنل محمد خاں کی طنز نگاری کی خصوصیات میں شامل نہیں؟

۱) دونوں نے اپنے عہد کے انسان کے تحت الشعور میں چھپے انسان کی خواہشات کے بھونڈے پن کو محسوس کرکے اس کا خوبصورت اظہار کیا ہے۔

۲) دونوں بھی مزاح کو محض حماقت سمجھ کر، ہنسنے اور ہنسانے کو اپنی مزاح نگاری کا فرض اولین شمار کرتے ہیں۔

۳) ان کی مزاحیہ تحریروں میں ذکاوت اور ذہانت کو بڑا دخل ہے۔

۴) دونوں نے مزاح نگاری کو سنجیدگی سے لیا ہے۔

۱۰۵- ایہام گوئی کے پیش نظر، درج ذیل کی کونسی بات اس کی صحیح نشاندہی کرتی ہے؟

۱) وہ تحریک ہے جو اورنگ زیب عالمگیر کے دور میں جنوبی ہند میں ولی دکنی کی سربراہی میں وجود میں آئی۔

۲) وہ تحریک ہے جو محمد شاہی دور میں، ولی دکنی کی ریختہ گوئی کے زیر اثر، شمالی ہند میں وجود میں آئی۔

۳) وہ تحریک ہے جو اورنگ زیب عالمگیر کے دور میں، آگرہ میں سادہ گوئی کی بنیاد پر وجود میں آئی۔

۴) وہ تحریک ہے جو محمد شاہی دور میں، ولی دکنی کی ریختہ گوئی کے خلاف لکھنؤ میں وجود میں آئی۔

www.isi-isc.com

۱۰۶- کس بادشاہ کے عہد میں اور کس صدی میں "اردو" کا لفظ زبان کے لئے استعمال ہوا؟

۱) سترھویں صدی میں ہمایون کے زمانے میں
۲) پندرھویں صدی میں بابر کے زمانے میں
۳) سترہویں صدی میں شاہجہان کے زمانے میں
۴) انیسویں صدی میں اورنگ زیب کے زمانے میں

۱۰۷- مذکورہ ذیل مشہور مثنویوں کے مصنف ترتیب وار کون شعرا ہیں؟
"گلشن عشق" - "قطب مشتری" - "سحر البیان" - "گلزار نسیم"

۱) نصرتی - وجہی - میر حسن - دیا شنکر نسیم
۲) میراں جی - مقیمی - دیا شنکر نسیم - میر حسن
۳) نظامی بیدری - صنعتی - وجہی - میراں جی
۴) غواصی - صنعتی - امین الدین اعلی - ابن نشاطی

۱۰۸- "بے جوڑ فارسیت و عربیت، قافیہ پیائی، اور رعایت لفظی" اردو کے کونسے دبستان ادب کی خصوصیات ہیں؟

۱) دکنی ادب
۲) دبستان لکھنو
۳) دبستان لاہور
۴) دبستان دہلی

۱۰۹- ذیل کے شعرا میں سے کونسے شاعر کا شمار ایہام گوئی کی تحریک کے شعرا میں نہیں ہے؟

۱) شاہ حاتم
۲) شاکر ناجی
۳) شاہ سعداللہ گلشن
۴) شیخ مبارک آبرو

۱۱۰- "ماضی سے وابستگی، تخیل کی فراوانی اور جذبات واحساسات پر زور" اردو ادب کی کونسی ادبی تحریک کی خصوصیات ہیں؟

۱) علی گڑھ تحریک
۲) ایہام گوئی کی تحریک
۳) ترقی پسند تحریک
۴) رومانویت کی تحریک

ترجمه متون سیاسی، فرهنگی، ادبی و اجتماعی:

۱۱۱- کونسا فقرہ درج ذیل کی اردو متن کے مختلف حصوں کے ترجمے میں شامل نہیں؟

" زمانہ قدیم میں جب انسان ابھی جہالت کی تاریکیوں میں گھرا ہوا تھا، وہ بجلی کی قوت کو کیا سمجھتا ہوگا؟ یقیناً جب آسمان کی وسعتوں میں بادل گرجتے ہوں گے تو بجلی بھی چمکتی ہوگی اور غاروں میں سر چھپانے والا انسان اس سے ڈر جاتا ہوگا۔ وہ اسی کو کائنات کی عظیم ترین طاقت سمجھ کر، اس کے سامنے جھک جھک جاتا ہوگا۔ پھر رفتہ رفتہ کچھ ذہین لوگوں نے اس خفیہ جن کی قوت کا اندازہ لگا کر، اس کی اصل حقیقت کو پالیا ہوگا۔"

۱) انسان ها در غارها، حقیقت نیروی برق را کشف کردند، اما همچنان از آن می ترسیدند.
۲) به تدریج انسان های باهوش، به حقیقت این نیروی مخفی پی بردہ و حقیت آن را در یافتند.
۳) در زمان های قدیم هم برخی از انسانها نیروی برق را کشف کرده و از آن استفاده می کردند.
۴) به طور قطع با غرش ابرها، برق هم می زده است و انسان مخفی شده در غار از آن می ترسیده است.

www.isi-isc.com

۱۱۲- **کونسی بات اس فارسی متن کے اردو ترجمے کے مختلف حصوں میں شامل نہیں؟**

"در حقیقت ترجمه درست و موفق در صورتی امکان پذیر است که مترجم نه تنها قابلیت سفر به ذہن نویسنده را داشته باشد، بلکه باید بتواند عواطف و کیفیاتی که او در ہنگام نوشتن داشته است را ہم درک کند۔ باید گفت که ترجمه چون پوشاندن جامه نو بر جسم یک متن نیست۔"

۱) ترجمہ محض ایک متن کے جسم پر نیا لباس پہنانے کا نام نہیں۔

۲) صحیح ترجمے میں مصنف کے اصلی جذبات و عواطف کا ادراک غیر ممکن بات ہے۔

۳) ترجمہ کرتے وقت مصنف کے احساسات اور کیفیات سے گزرنا بھی ضروری ہے۔

۴) دراصل صحیح اور کامیاب ترجمہ اس وقت ممکن ہے کہ مترجم مصنف کے ذہن میں سفر کی صلاحیت رکھتا ہو۔

۱۱۳- **مذکورہ ذیل فارسی تراکیب کے صحیح اردو تراجم، ترتیب وار کونسے ہیں؟**

"دریافت وپرداخت پول" - "تزریق واکسن" - "ساز وفاداری زدن" - "بازار جہانی"

۱) پیسے کا لین دین - سوئی لگانا - وفاداری کا ساز بجانا - عالمی بازار

۲) پیسہ کمانے کا عمل - ٹیک لگانا - وفاداری کرنا - عالمی دکان

۳) رقم کی ادائیگی اور وصولی - ٹیک لگانا - وفاداری دکھانا - عالمی منڈی

۴) رقم کی وصولی اور ادائیگی - ٹیکہ لگانا - وفاداری کا راگ الاپنا - عالمی منڈی

۱۱۴- **درج ذیل کے اردو فقرے کا صحیح فارسی ترجمہ کونسا ہے؟**

" اللہ کی عبادت کا صحیح لطف آتا ہی اس وقت ہے جب ہر طرف ہو کا عالم ہو۔"

۱) انسانی وقتی از عبادت خداوند لذت می برد، کاری می کند که ہمه جا سکوت برقرار شود۔

۲) انسان به محض لذت بردن از عبادت خداوند، کاری به سکوت برقرار کردن ندارد۔

۳) لذت صحیح عبادت خداوند زمانی است که ہر سمت سکوت برقرار باشد۔

۴) لذت صحیح عبادت خداوند فقط در حضور خود او حاصل می شود۔

۱۱۵- **درج ذیل کے فارسی فقرے کا صحیح اردو ترجمہ کونسا ہے؟**

"در انتہای راہرو طبقه دوم، پشت پنجره ای که میله ہای آہنی داشت، ایستادیم۔ پنجره بالا بود و قدم به آن نمی رسید۔"

۱) ہم دوسری منزل کے انتہائی حصے میں پہنچ کر ایک کھڑکی کے سامنے جس میں لوہے کی سلاخیں لگی ہوئی تھیں، کھڑے ہوگئے کھڑکی کچھ اوپر تھی اور میرا قد اس تک نہیں پہنچ رہا تھا۔

۲) ہم سارے تیسری منزل کے انتہا تک پہنچ کر لوہے سے بنی ہوئی سلاخوں کو دیکھتے رہے۔ کھڑکی بہت اوپر تھی اور میں اسے نہیں پکڑ سکتا تھا۔

۳) ہم دوسری منزل کے انتہائی حصے میں پہنچ کر ایک کھڑکی کے سامنے رکے۔ کھڑکی کچھ اوپر تھی اور میرا قد چھوٹا اور میں اسے نہیں پکڑ سکتا۔

۴) بلڈنگ کی دوسری منزل کی انتہا تک پہنچ کر ہم بالکل کھڑکی کی اپنی سلاخوں کو پکڑ کر دوسری جانب دیکھتے رہے۔

www.isi-isc.com

۱۱۶- درج ذیل کے فارسی فقرے کا صحیح اردو ترجمہ کونسا ہے؟

"فرهنگ هیچ کشوری، با تکنولوژی تغییر پیدا نمی کند. بلکه سیستم آموزشی هر کشوراست که زمانی که بدون فکر و برنامه تهیه می شود، این تغییر صورت می گیرد."

۱) آپ کے ملک کا کلچر از خود نہیں بدلتا، بلکہ اس نصابی تعلیم سے بدلتا ہے جو کسی پروگرام کے تحت بنایا جاتا ہے۔

۲) کسی بھی ملک کا پروگرام، ٹیکنالوجی کے ذریعے تبدیل ہو سکتا ہے، مگر اس کے پیچھے ایک صحیح تعلیمی نظام موجود ہو۔

۳) ہر ملک کی اپنی تہذیب ہوتی ہے جو اپنے تعلیمی نظام سے بدلتی رہتی ہے۔ حالانکہ ہم نے ایک غیر نظام کو اپنے اوپر مسلط کر دیا ہے۔

۴) کسی بھی ملک کی تہذیب، ٹیکنالوجی کے ذریعے سے تبدیل نہیں ہوتی، بلکہ اس تعلیمی نظام سے بدلتی ہے جو بے سوچے سمجھے اپنے اوپر لاگو ہوتا ہے۔

۱۱۷- مذکورہ ذیل اردو تراکیب کے صحیح فارسی تراجم، ترتیب وار کونسے ہیں؟

"بلدیاتی انتخابات" - "ہٹ دھرم" - "فائر بندی" - "نہتا"

۱) انتخابات شہربانی - دسیسہ - آتش نشانی - مسلح
۲) انتخابات شہرداری - حق ناشناس - آتش بس - بی سلاح
۳) انتخابات شہرداری - توطئہ - آتشفشان - بی سلاح
۴) انتخابات سراسری - توطئہ - آتش بس - مسلح

۱۱۸- مذکورہ ذیل فارسی تراکیب کے صحیح اردو تراجم، ترتیب وار کونسے ہیں؟

"آزمایش کردن" - "نور شدید" - "سفینہ فضائی" - "فرماندہ ارتش"

۱) تجربہ کرنا - شدت کا نور - خلائی مشین - فوجی کمانڈر
۲) آزمانا - زیادہ روشنی - ہوائی جہاز - فوجی لیڈر
۳) تجربہ کرنا - تیز روشنی - خلائی جہاز - آرمی چیف
۴) تجربہ گاہ بنانا - سخت روشنی - خلائی مشین - فوجی سربراہ

۱۱۹- اس متن کے پیش نظر، ذیل کے الفاظ کے صحیح فارسی معانی کی ترتیب وار نشاندہی کیجیے:

"لٹیرے" - "گھورنا" - "آری منگوانا"

"تینوں لٹیرے غصیلی نظروں سے بڑھئی کو گھور رہے تھے۔ نگراں نے آدمی سے آری منگوائی۔ وہ آری لایا اور تابوت کاٹنا شروع کیا۔"

۱) آدم ربا - خیرہ گشتن - ساتور
۲) آدم ربا - زیر چشمی نگاہ کردن - ارّہ
۳) راہزن - زیر چشمی نگاہ کردن - چکش
۴) راہزن - خیرہ شدن - ارّہ

۱۲۰- کونسی بات اس فارسی نظم کے مختلف مصرعوں کے اردو تراجم میں غلط ہے؟

"باید کتاب رابست/ باید بلند شد/ در امتداد وقت قدم زد/ گل را نگاہ کرد/ ابہام را شنید/ باید دوید تا تہ بودن/ باید بہ بوی خاک فارفت/ باید بہ ملتقای درخت و خدا رسید/ باید نشست/ نزدیک انبساط، جایی میان بی خودی و کشف."

۱) خوشی کے قریب بیٹھ جانا چاہیے، کہیں بے خودی اور کشف کے درمیاں۔

۲) درخت اور سرسبز لمحے کے درمیان، لاجوردی تکرار تک۔

۳) ہونے کی انتہا تک دوڑ لگانی چاہیے۔

۴) وقت کے پھیلاؤ میں ٹہلنا چاہیے۔

www.isi-isc.com